إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ـ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۵۵

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور جماعت احمدیہ

قادیان ۳ نومبر ۱۹۳۹ء۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں پہلے آیۂ کریمہ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ کی تلاوت کرکے اس بات کی طرف جماعت کو متوجہ فرمایا۔ کہ:-

کل سے رمضان کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے۔ اور اس رمضان کے آخری عشرہ میں ایک مزید خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس کی ستائیسویں تاریخ جس میں بالعموم لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ جمعہ کے دن آتی ہے اور جمعہ اپنی ذات میں بھی مقدس دن ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے مسلمانوں کی عید کا دن فرمایا ہے۔ ان دونوں کا جمع ہونا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور یہ دن اس قابل ہیں۔ کہ احباب جماعت ان سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے اندر تغیر پیدا کریں۔ اور خاص طور پر دُعائیں کریں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ کہ:-

عدم علم یا چیز کی پوری اہمیت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے انسان صحیح رنگ میں اور اعلیٰ امور کے متعلق دُعا نہیں کر سکتا۔ کئی لوگ اپنی غربت اور فلاکت کی وجہ سے سارا رمضان یہی دُعا کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ کہ خدایا ایک رضائی مل جائے۔ کئی یہ دُعا کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں۔ کہ معمولی سی ترقی جو دفتر میں ملنے والی ہے مجھے مل جائے اور دوسرے کو نہ ملے۔ اسی طرح بعض ایسی باتوں کا جو ان کے لئے کئی لحاظ سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ بوجہ عدم علم کے احساس نہیں کرتے اور علم کے نہ ہونے کی وجہ سے دُعاؤں میں بڑی بڑی چیزوں کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لیکن جن کو خدا تعالیٰ نے خاص درجہ پر پہونچانا ہوتا ہے۔ ان کو خاص باتوں کے سمجھنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ بھی عطا کر دیتا ہے۔

احادیث میں آتا ہے۔ کہ حج کو جاتے ہوئے جب خانہ کعبہ نظر آئے۔ تو اس وقت جو دُعا کی جائے۔ وُہ قبول ہو جاتی ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ آپ جب جوانی میں حج کے لئے گئے۔ تو خانہ کعبہ کو دیکھ کر پہلے دل میں خیال آیا۔ کہ دولت کے لئے دُعا مانگوں۔ مگر پھر سوچا۔ اگر چور لے گئے۔ تو کیا فائدہ۔ پھر خیال آیا۔ کہ علم کے لئے دُعا مانگوں۔ مگر سوچا۔ کہ اگر عمل کی توفیق نہ ہوئی۔ تو علم کا کیا فائدہ۔ اسی طرح کئی باتیں ایک ایک کرکے دل میں آتی گئیں۔ اور اسی طرح خود بخود ان کی تردید بھی ساتھ کے ساتھ ہوتی گئی۔ آخر میں نے یہ دُعا کی۔ کہ خدایا میری ساری دُعائیں قبول کیا کرنا۔ میں جب بھی کسی مصیبت کے وقت تجھ سے دُعا کروں۔ تو قبول فرما لینا۔ یہ نہایت جامع دُعا تھی۔ اور ممکن ہے۔ کہ اس کی نقل میں کئی لوگ لکھنے لگ جائیں۔ کہ ہمارے لئے یہ دُعا کرو۔ کہ ہماری سب دُعائیں قبول ہو جایا کریں۔ لیکن صرف مونہہ سے کہہ دینے سے کوئی دُعا قبول نہیں ہو جایا کرتی۔ بلکہ دُعا قلب کے تغیر کا نام ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ دُعا مانگنے کی مثال تو وُہ ہے۔ جو کہتے ہیں۔ کہ جو منگے سو مر رہے۔ مرے سو منگن جائے۔ یعنی بعض دفعہ مانگنا تو ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس سے موت بہتر ہوتی ہے۔ مگر وُہ مانگنا جو خدا تعالےٰ سے ہو۔ اس کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ انسان پہلے اپنے اوپر موت وارد کرے۔ مونہہ سے الفاظ نکال دینے سے کوئی دُعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اور نہ یہ کوئی مشکل کام ہے۔ جب تک خاص موقعہ نہ ہو۔ اور خاص جذبات کے ماتحت دُعا نہ کی جائے۔ قبول نہیں ہو سکتی۔ قبولیت دُعا کے لئے اس کیفیت۔ اور ان جذبات کا پیدا کرنا ضروری ہے۔ جن میں دُعا کا قبول ہونا ضروری ہے۔

غرض بعض دفعہ انسان اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹی چھوٹی چیزیں خدا سے مانگ لیتا ہے۔ اور بعض دفعہ عدم علم کی وجہ سے بعض ضروری چیزیں نہیں مانگتا۔ حالانکہ اگر انسان خدا تعالےٰ کے کلام پر غور کرے۔ تو وُہ اسے اس امر کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ اسے کیا۔ اور کس طرح مانگنا چاہیئے اس آیت میں جو میں نے ابھی پڑھی ہے۔ رمضان کا ذکر ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ روزہ کا بدلہ میں خود ہوں۔ یعنی جب کوئی شخص روزہ رکھے۔ تو میں اسے مل جاتا ہوں۔ ان آیات میں اسی بات کا ذکر ہے۔

چنانچہ فرمایا واذا سألک عبادی عنی فانی قریب یعنی اے رسول چونکہ تو نے میرے بندوں کو بتایا ہے۔ کہ روزہ کے بدلہ میں میں ان کو مل جاتا ہوں۔ اس لئے وہ جب روزہ رکھیں گے تو پوچھیں گے۔ کہ خدا کہاں ہے۔ ان سے کہدو۔ کہ میں قریب ہوں۔ پاس ہی بیٹھا ہوں۔ اور جب وہ کہیں۔ کہ پھر وہ نظر کیوں نہیں آتا۔ تو ان کو بتادے کہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ روزہ صرف دن کے وقت بھوکا پیاسا رہنے سے مکمل نہیں ہو جاتا۔ بلکہ روزہ اس طرح مکمل ہوتا ہے۔ کہ راتوں کو اٹھ کر خدا تعالےٰ کے حضور چلاؤ۔ اور زاری کرو۔ میرے قریب ہونے سے فائدہ اٹھانے کا یہی ذریعہ ہے۔ اور میں اس طرح پکارنے والے کو ملتا ہوں۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان سے مراد یہ ہرگز نہیں۔ کہ میں ہر پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہر اس شخص کی دعا سنتا ہوں۔ جو اس طرح روزہ رکھتا ہے یہ بالکل افترا اور جھوٹ ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر پکارنے والے کی دعا کو سنتا ہے۔ اور اسی طرح یہ بھی جھوٹ اور افترا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر ایک دعا کو ضرور قبول کر لیتا ہے۔ وہ صرف ان دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ جو ایسے روزہ دار بندے کرتے ہیں۔ اور جو خدا تعالےٰ کا قرب اس سے مانگتے ہیں۔ ایسے مانگنے والے کو خدا تعالےٰ کبھی رد نہیں کرتا۔ اور اس کی دعا ضرور سنتا ہے۔

دوسری جگہ بھی قرآن کریم میں اس مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا یعنی جو لوگ ہمارے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کی دعاؤں کو ضرور سنتے ہیں پس احمدی احباب کو چاہئیے کہ ان مبارک ایام میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہونے کی دعا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کو

اپنا قائم مقام بنایا

۳۱۔ اکتوبر میاں نظام الدین صاحب مرحوم کے جنازہ کے ساتھ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ جب مقبرہ بہشتی میں تشریف لے گئے۔ تو ان کی تدفین تک قبر پر کھڑے رہے اور سب سے پہلے مٹی کی تین مٹھیاں بھر کر ڈالیں۔ پھر حضور اس چار دیواری میں گئے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار ہے۔ اور بھی کئی قبریں ہیں۔ حضور نے وہاں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی تلاش کی۔ میں نے عرض کیا۔ ان کی قبر تو چار دیواری سے باہر پہلے قطعہ کے سرے پر ہے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبر مبارک پر دعا کی۔ پھر سیدہ امۃ الحی مرحومہ کی قبر پر دعا کر کے باہر تشریف لے آئے اس وقت میں نے عرض کیا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ کی قبر چار دیواری سے دور ہے۔ اس پر حضور مولوی صاحب کی قبر پر گئے اور دعا کی۔ وہاں سے واپس تشریف لاتے ہوئے فرمایا۔ جب مولوی صاحب بیمار تھے۔ تو انہوں نے خواہش کی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دفعہ اپنی زیارت ان کو کرا جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ مولوی صاحب کی تکلیف میں دیکھ نہیں سکتا۔ میں اپنا قائم مقام محمود کو بھیجتا ہوں۔ چنانچہ کوئی چیز پینے کی یا توتی یا یخنی دے کر مجھے ان کے پاس بھیجا۔ پھر حضور نے فرمایا مولوی عبدالکریم صاحبؓ کا توکل عجیب تھا۔ ان کی آمد کا کوئی ظاہری سبب معلوم نہیں ہوتا۔ کہ کہاں سے آتا تھا۔ مگر خوش پوشاک اور خوش خوراک تھے۔ دو بیویوں کے اخراجات بھی انکے ذمہ تھے۔

غلام محمد امام مسجد دارالرحمت

احباب ۲۹۔ رمضان المبارک کو یاد رکھیں

تحریک جدید کے "جہاد کبیر" میں حصہ لینے والے "وہ مجاہد" ہیں۔ جن کی شاندار طوعی قربانیوں کی یاد تاریخ احمدیت میں ہمیشہ کے لئے محفوظ رکھی جاویگی۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کے نام آنے والی نسلیں بوجہ ان کی شاندار قربانیوں کے جہاں عزت سے لیں گی۔ وہاں ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری رکھیں گی۔ پھر حقیقی طور پر اس شاندار اور عظیم الشان سعادت کے حاصل کرنے والے وہی مجاہد ہیں۔ جو اپنے امام کے حضور اپنی خوشی اور مرضی سے تحریک جدید کے عہد سو فیصدی پورا کریں۔ احباب کو یاد ہوگا۔ کہ تحریک جدید کے وعدوں کے سو فیصدی پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰۔ نومبر ۱۹۳۹ء ہے۔ اس تاریخ تک ہر وعدہ کرنے والے کا عہد پورا ہونا چاہئیے۔ اور وہ احباب جن کے وعدے ہی دسمبر جنوری یا اس کے بعد کے ہیں۔ انہیں بھی زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہئیے کہ ان کا وعدہ ۳۰۔ نومبر تک پورا ہو جائے۔ ہاں احباب بھول نہ جائیں کہ جن جماعتوں کے کارکن ۲۹۔ رمضان المبارک کے ۱۲ بجے دوپہر تک اپنی جماعت کے وعدے سو فیصدی یا کم سے کم پچانوے فی صدی پورے کر دیں گے۔ اور وہ احباب جنہوں نے تحریک جدید کے کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ اور وہ افراد جنہوں نے ۲۹۔ رمضان المبارک تک اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء ۱۲ بجے بعد دوپہر دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ پس تحریک جدید کا ہر مجاہد کوشش کرے کہ اس کا وعدہ ۱۲۔ نومبر تک ضرور پورا ہو جائے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۔ نومبر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج سے مساجد میں کئی اصحاب اعتکاف بیٹھے۔ اور کچھ کل بھی بیٹھیں گے۔ مفصل اطلاع آئندہ دی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعاء

(۱) شیخ مبارک احمد صاحب افریقہ سے لکھتے ہیں۔ عاجز کی دینی ترقی اور مشرقی افریقہ میں احمدیت کے غلبہ کے لئے دعا کی جائے۔ (۲) میاں محمد الدین صاحب خوشاب تین چار ماہ سے بیمار ہیں۔ (۳) جناب مستری محمد موسیٰ صاحب لاہور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیرینہ اور مخلص صحابی ہیں۔ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۴) خواجہ محمد صدیق صاحب ٹلگیج انسپکٹر لاہور پر ایک محکمانہ کیس دائر ہے۔ (۵) ملک بشیر احمد صاحب نوشہرہ ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہونے والے ہیں۔ (۶) خورشید الرب صاحب قادیان کے والد پر بلوچستان میں مخالفین احمدیت نے متعدد مقدمات دائر کر رکھے ہیں۔ (۷) ملک ولایت خان صاحب فارسٹ گارڈ خورم گوجر (ٹیکسلا) بیمار ہیں۔ اور راولپنڈی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان سب کے لئے دعا کی جائے

153

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیاب مومن کی علامات

دُنیا میں یُوں تو ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو اپنے آپ کو مومن اور مسلمان کہتے ہیں۔ لیکن وُہ معیارِ ایمان جسے اسلام نے قائم کیا ہے۔ اس کے ذریعہ ان کے ایمان کو پرکھا جائے تو بہت کم لوگ کامیاب مومن ثابت ہونگے۔ یوں تو کافی تعداد ایسے لوگوں کی مل جائیگی جو اسلام کی طرف اپنی نسبت دیتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ نماز۔ روزہ حج اور زکوٰۃ کی بھی پابندی کرتے ہیں۔ لیکن ان احکام کی تعمیل سے جو مقصد حاصل ہونا چاہئے تھا۔ وُہ مفقود ہے۔ اور جو نتائج پیدا ہونے چاہئیں۔ وُہ معدوم ہیں۔ بات یہ ہے۔ کہ یہ سارے کام عدمِ معرفت کی صورت میں رسمی طور پر ادا ہوتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ یہ لوگ سب کچھ کرکے بھی نہ کرنے والوں میں داخل ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے ہی لوگوں کے حق میں فرماتے ہیں:۔

وُہ لوگ جو کہ معرفتِ حق میں خام ہیں
بُت ترک کرکے پھر بھی بتوں کے غلام ہیں

آج کل مسلمانوں کی حالت یہ ہے۔ کہ دین پر دُنیا کو ترجیح دینا۔ خدا اور رسُول کی بات کو مؤخر کرکے اپنی مرضی کو مقدم کرنا۔ خدائے ذوالمنن کا درجہ ماں باپ اور اولاد کو تر جانا مومنوں کو چھوڑ کر خدا اور اس کے رسُول کے دُشمنوں اور مخالفین سے تعلقاتِ محبت رکھنا اور لغویات میں زندگی گزارنا۔ یہی وُہ باتیں ہیں۔ جن میں مسلمان کہلانے والے پڑے ہُوئے ہیں۔ الغرض وُہ کام جو ایمان سے متعلق ہیں مسلمان کہلانے والے سب چھوڑ بیٹھے ہیں۔ اور جو باتیں ایمان کے منافی تھیں انہیں اختیار کئے ہُوئے ہیں:۔

اصل مومن جسے خدا بھی مومن قرار دیتا ہے وُہ ہے جس کے متعلق الہی ارشاد ہے والذین آمنوا اشد حبا للہ (بقرہ) کہ اس کی غالب محبت اللہ تعالےٰ سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کے حکم کے مقابلہ میں اس کے نزدیک ہر ایک چیز ہیچ ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔ کہ وُہ شخص مومن کہلانے کا مستحق نہیں۔ جو اپنے ماں باپ اپنی اولاد اور تمام رشتہ داروں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ رکھتا ہو یوں تو ہر ایک کہہ سکتا ہے کہ مجھے اللہ اور رسُول سے بہت محبت ہے لیکن محبت کا پتہ تو اعمال سے لگتا ہے۔ ایک شخص جو تھانیدار کے حکم پر تو فوراً بھاگا جاتا ہے۔ مگر مؤذن جو اللہ اکبر کہہ کر خدا کی طرف بُلاتا ہے۔ اس کی طرف توجہ نہیں کرتا اور مسجد میں نہیں آتا۔ تو اس کے اس فعل سے پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ اس کے دل میں خدا کی کتنی عظمت ہے۔ اور کس طرح وُہ خدا کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے تیار ہے اسی طرح ایک شخص جو مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے۔ جب دیکھتا ہے۔ کہ اس کے عزیز فرزند کو پولیس پکڑ کرے چلی ہے۔ تو وُہ فوراً ایک بھاری رقم دے کر اسے چھڑا لیتا ہے۔ لیکن اگر اسلام کی امداد کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ تو وُہ کنگال بن جاتا ہے اس کی یہ حالت دیکھ کر کیونکر کہا جائے گا کہ اس کے دل میں خدا اور رسُول کی محبت ہے۔ اور اسلام کیلئے وُہ ضرورت کے وقت بڑی قربانی کرسکتا ہے۔ ہم آئے دن دیکھتے ہیں۔ کہ انسان اپنے ماں باپ کی تذلیل و تحقیر کو برداشت نہیں کرسکتا۔ بڑی غیرت دکھاتا ہے۔ مقدمات لڑاتا ہے۔ مگر اللہ اور رسُول کے لئے یہ غیرت نہیں۔ پس کیونکر ایسے شخص کے متعلق کہا جائے گا۔ کہ سچا مومن ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہؓ نے اپنی جانیں قربان کرکے اور مال و متاع خدا کی راہ میں دے کر ثابت کردیا۔ کہ وُہ سچے مومن تھے۔ جنگ احد کے موقعہ پر ایک عورت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کی غلط خبر سُنکر مدینہ سے باہر نکلی۔ تا کہ معلوم کرے۔ کہ یہ خبر صحیح ہے یا غلط بعض صحابہ نے اس کے دریافت کرنے پر یہ جانتے ہُوئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو زندہ و سلامت ہیں۔ اُسے بتایا۔ کہ اس کا بیٹا۔ خاوند۔ باپ اور بھائی شہید ہوگئے ہیں۔ اُس نے کہا۔ مجھے یہ بتاؤ۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ صحابہ نے کہا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ و سلامت ہیں۔ اس پر اس مومنہ نے کہا۔ جب اللہ کا رسُول زندہ ہے۔ تو مجھے نہ اپنے بیٹے کے مرنے کی پرواہ ہے۔ اور نہ خاوند کی نہ بھائی کی۔ اللہ اللہ۔ کتنا پختہ ایمان ہے۔ جو ایک عورت میں موجود تھا۔ وُہ بات جو اس نے کہی کیا خالص اور سچے ایمان کے بغیر کہی جاسکتی ہے:۔

درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور صحابیات کا ایمان معرفتِ حق پر مبنی تھا۔ اسی سے انہوں نے ایسا اخلاص اور ایمان دکھایا۔ کہ آج دُنیا میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے سوا اس کی نظیر کہیں ملنی مشکل ہے۔ وُہ لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی سے زندہ تھے۔ اور ولا یرغبوا بانفسھم عن نفسہ (توبہ) کے پورے مصداق تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے وقت اسی بات کا ذکر کرتے ہُوئے کہا۔ ؎

کنت السواد لناظری۔ فعمی علیک الناظر
من شاء بعدک فلیمت۔ فعلیک کنت احاذر

قرآن کریم نے سچے اور کامیاب مومنوں کے لئے یہی معیار قائم کیا ہے کہ وُہ اللہ اور رسُول کے حکم کے مقابلہ میں نہ اپنے ماں باپ کی پرواہ کرتے ہیں۔ نہ بیٹوں کی۔ اور نہ بھائیوں کی۔ اور نہ اپنے کنبہ کا خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا۔ لا تجد قوماً یؤمنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا آباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ویدخلھم جنٰت تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ اولئک حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون (مجادلہ ۴ پ ۲۸) یعنی تو ایسے لوگ نہیں پائے گا۔ جو اللہ اور یوم الاخر پر ایمان رکھتے ہُوں۔ کہ وُہ اللہ اور رسول کے مخالفین سے دوستی کرتے ہوں۔ خواہ وُہ ان کے باپ ہوں۔ یا ان کے بیٹے ہوں۔ یا ان کے بھائی ہوں۔ یا ان کا کنبہ ہو۔ یہ لوگ وُہ ہیں۔ جن کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے۔ اور اس نے اپنی طرف سے روح القدس کے ساتھ ان کی تائید کی ہے۔ اور وُہ ان کو ان باغات میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وُہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوگیا۔ اور یہ اُس سے راضی ہوگئے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ اور یاد رکھو۔ کہ یقیناً اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں:۔

اس آیت میں کامیاب مومن کا جو وصف بیان کیا گیا ہے۔ وُہ کیسا شاندار ہے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ بعض لوگ جو معمولی معمولی عذرات سے احکام اسلام کو توڑنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ وُہ درحقیقت کامیاب مومن نہیں ہوتے۔ ایسے لوگوں کا کبھی تو یہ عذر ہوتا ہے۔ کہ ماں باپ یوں کہتے تھے۔ اور ان کا کہنا تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ اس لئے یوں کیا گیا ہے حالانکہ خدا اور رسُول کے حکم کے مقابلہ میں ماں باپ کی بات کو تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور کبھی بیٹوں اور بھائیوں کا عذر پیش ہوتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ ایسے قریبی رشتہ داروں کو کیونکر چھوڑا جاسکتا ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ کنبہ اور برادری کے لوگ مجبور کرتے تھے۔ اس لئے ایسا کیا گیا ہے۔ اور برادری کے آگے کون ٹھہر سکتا ہے اور کون مقابلہ کرسکتا ہے۔ گویا ان لوگوں کے نزدیک خدا اور رسُول کو چھوڑنا تو معمولی بات ہے۔ لیکن ان رشتوں کو چھوڑنا ممکن نہیں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ جو شخص ایمان اختیار کرتا ہے۔ اور خدا اور رسُول کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے۔ اس کے متعلق کبھی یہ ثابت نہ ہوگا۔ کہ وُہ اللہ اور رسُول کے حکم کے مقابلہ میں اپنے باپ بیٹے یا بھائی یا کنبہ کی بات کو ترجیح دے۔ اور جب مومن کو یہ مقام حاصل ہوجاتا ہے۔ تو وُہ حزب اللہ میں داخل ہوجاتا ہے۔ اور کامیاب مومن کہلاتا ہے ؎

خدا سے وُہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفہ مسائل حج

احرام کی حقیقت اور اس کی حکمتیں

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۱۱)

قیام امن کا ایک عظیم الشان ذریعہ

۶- اسلامی شریعت کا سال کے بارہ مہینوں سے چار مہینے حرمت کے مقرر کرنا اور اس میں جنگ اور قتال کا حرام قرار دینا دنیا کے قیام امن کے لئے ایک عظیم الشان ذریعہ اور پر حکمت و منفعت طریق ہے۔ جس پر عمل کرنے سے دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ ان چار مہینوں کی حرمت جو خدا تعالے کی طرف سے حسب ارشاد ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا فی کتاب اللہ یوم خلق السموات والارض منھا اربعۃ حرم ابتداء آفرینش سے قرار یافتہ ہونے سے سب کے سب الہامی صحیفوں کے ذریعے قائم کی گئی ہو۔ لیکن ظہر الفساد فی البر والبحر کی فتنہ اور فساد کی عام صورت نمودار ہونے پر دوسری قومیں اپنے نبیوں کی اس تعلیم کو جو قیام امن کے بہترین ذرائع میں سے تھی۔ بھول چکی تھیں جس کا دوبارہ احیاء آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے قرآنی صحیفہ نے پیش کیا۔ اور جس کا عملی نمونہ اب تک سرزمین عرب میں خصوصیت کے ساتھ ان چار مہینوں میں اور موسم حج میں ایک دنیا مشاہدہ کرتی ہے اور جو اسلامی تعلیم کا ایک طرۂ امتیاز ہے۔ ہاں اسی اسلامی تعلیم کا جس پر غیر مذاہب کے نادان لوگ اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ کہ اسلامی تعلیم جنگ و قتال اور خونریزیوں کی تعلیم ہے۔ لیکن دنیا نے جنگ عظیم میں دیکھ لیا۔ کہ دنیا کی مہذب حکومتوں اور مغربی تعلیم پر ناز کرنے والوں نے برابر ۴ سال تک کشت وخون کے کس قدر خطرناک بھیانک نمونے دکھائے جس کی نظیر شروع دنیا سے آجتک تاریخ عالم پیش کرنے سے قاصر ہے۔

کاش مسیح کی بھیڑیں کہلانے والی دنیا ۴ سالہ جنگ میں حرمت کے چار مہینوں کی حامل امن تعلیم پر ہی عمل کر لینا سیکھ لیتی تو مخلوق الٰہی خونخوار بھیڑیوں کی تباہی انگن دستبرد سے کچھ دنوں کے لئے تو امن کا سانس لے سکتی۔

عاشقوں کے لئے سہولت

۷- قرآن کریم میں خدا تعالے نے اپنے عاشقوں کی خاطر جو اصل حاجی ہیں اور اس کے پاک گھر کو جانے والے ہیں۔ حرمت کے مہینے مقرر کر دیئے تا وہ امن کے ساتھ سفر کر کے اس کے پاک گھر میں پہنچ سکیں اور تا دوسری دنیا بھی جس نے جنگوں کا سلسلہ لمبا کر دیا ہو۔ ان حرمت کے مہینوں کے آنے پر جنگ کو ترک کر دیں گویا ان مہینوں کو حاجیوں کے لئے خصوصیت کے ساتھ اور عام دنیا کے لئے بافادۂ عمومیت امن کا زمانہ قرار دیا ہے۔ اور جو شخص کعبۃ اللہ کے متعلق الحاد کی راہ سے ظالمانہ طور پر شرارت کرنا چاہے۔ تو اس کے لئے حسب ارشاد ومن یرد فیہ بالحاد بظلم نذقہ من عذاب الیم عذاب الیم کا وعید پیش کیا گیا ہے۔ جیسے کہ ابرہہ شاہ یمن کو مع اصحاب الفیل اور قریش کو جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مع صحابہ حدیبیہ کے مقام پر ظالمانہ طریق سے روکا ان دونوں قسم کے ظالموں کو ہلاک کر دیا۔ اور کعبہ کی شان ان ظالموں کی ہلاکت سے پہلے سے بھی بلند کر کے دکھا دی گئی۔ اور رجب المرجب شروع سال سے ساتواں مہینہ ہے۔ اسے بھی حرمت کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ جو سبت کے ساتویں دن سے بلحاظ حرمت مشابہت رکھتا ہے۔ اور ذیقعدہ۔ ذی الحجہ محرم یہ تین مہینے حرمت کے اکٹھے مقرر کئے گئے ہیں۔ پہلے دو مہینے سال کے آخر میں اور ایک تیسرا شروع سال میں اور وہ محرم ہے جس سے قمری سال شروع ہوتا ہے۔ اور یہ تینوں مہینے جس حکمت کے ماتحت اکٹھے مقرر کئے گئے ہیں ایک توجیہ اس کی یہ بھی ہے۔ کہ حج کے فریضہ کے لئے ذی قعدہ اور محرم کے درمیان کا مہینہ جو ذوالحجہ ہے۔ مقرر کیا گیا ہے اور ایام تشریق کے گذرنے پر۔ جو ۱۳ ذی الحجہ تک ہے۔ واپسی کا انتظام جو اطمینان کے ساتھ حاجی لوگوں کے لئے ہو سکتا ہے وہ ۱۴-۱۵ ذی الحجہ کو پایا جاتا ہے اور اس صورت میں ذیقعدہ سے ۱۴-۱۵ ذی الحجہ تک قریبًا ڈیڑھ مہینہ ہوتا ہے۔ اور پھر ۱۵ ذی الحجہ کے بعد محرم تک بھی ڈیڑھ مہینہ بنتا ہے۔ اور اس طرح حج کرنے والوں کے لئے ڈیڑھ ماہ حج پر جانے کے لئے امن کامل جاتا ہے۔ اور ڈیڑھ ماہ حج سے فارغ ہو کر واپس آنے پر امن حاصل ہو جاتا ہے۔ پس تین مہینے حج کرنے والوں کی آمد و رفت کے لحاظ سے زمانہ امن کا مقرر کیا گیا ہے۔ اور رجب المرجب کی حرمت سبتی حرمت کی نسبت سے ہے۔ اور سبت کے ساتویں دن کی طرح اسے سبتی خصوصیت سے پر امن محض عبادت اور کثرت خیرات و حسنات کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اور حدیث میں ہے۔ سُمّی رجب لانہ یترجب فیہ خیر کثیر لشعبان و رمضان یعنی رجب خود ہی بابرکت مہینہ نہیں بلکہ اس میں ماہ شعبان اور ماہ رمضان کے لئے بھی بہت سی بھلائیاں پائی جاتی ہیں۔ یعنی رجب میں نیک اعمال بجالانے سے شعبان اور رمضان تک کے نیک اعمال کو مدد ملتی ہے۔ یعنی اس کی نیکی کا متعدی اثر بعد کے دو مہینوں تک چلا جاتا ہے۔ اور شب معراج کا واقعہ قدسیہ بھی اپنی بابرکت خصوصیت کے ساتھ بعض روایات کے مطابق رجب کے مہینے سے ہی تعلق رکھتا ہے۔

خدا تعالےٰ کی کبریائی کا اظہار

۸- حج کے لئے احرام ایسا ہی ہے۔ جیسے نماز کے لئے تکبیر تحریمہ جس طرح تکبیر تحریمہ کے ذریعے نمازی نماز کے اندر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حاجی احرام سے دائرۂ اعمال حج میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور جس طرح نمازی قیام رکوع سجود قعود اور اذکار نماز میں اللہ اکبر کے معنوں میں بصورت اطاعت خدا تعالےٰ کی کبریائی کا اظہار کرتا ہے۔ اسی طرح حاجی ارکان حج کی ادائیگی میں تلبیہ کہتا ہے۔ لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک سے خدا تعالےٰ کی توحید اور تردید شرک اور الٰہی عظمت کا اقرار اور اس کے جلال کا اظہار کرتا ہے۔

تلبیہ کرنا ضروری ہے

۹- تلبیہ ضروری اور اس کی اعمال حج میں وہی حیثیت قائم کی گئی ہے۔ جو نماز میں تکبیر یعنی اللہ اکبر کی ارکان نماز کی نقل و حرکت کے مواقع کے متعلق ہے۔ چنانچہ حدیث مُرْ اُمّتک حتی یرفعوا اصواتھم بالتلبیۃ فانھا من شعائر الحج سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ملا ہے۔ یہ کہ اپنی امت کو اس بات کا حکم دوں کہ وہ تلبیہ کے ساتھ اپنی آوازوں کو بلند کیا کریں۔ اس لئے کہ تلبیہ اونچی آواز سے کرنا شعائر حج میں سے ہے۔ چنانچہ ہر نشیب و فراز اور ہر وادی میں اترنے اور اس سے نکلنے کے وقت حاجی لوگوں کو تلبیہ کرنا چاہیئے۔ اور ہر نماز کیا فرض اور کیا نوافل کی ادائیگی کے بعد تلبیہ کرنا طواف کے وقت تلبیہ کرنا اعمال حج کی ادائیگی کے وقت تلبیہ کرنا ضروری ہے۔

طواف سعی۔ وقوف اور ھدی و قلائد وغیرہ

۱۰- شعائر اللہ کی حرمت اور تعظیم نہایت ہی ضروری امر ہے جسے تقوی القلوب اور ایمان باللہ کی علامات سے قرار دیا گیا ہے چنانچہ فرمایا ومن یعظم حرمات اللہ فھو خیر لہ (حج) یعنی جو شخص خدا تعالےٰ کی آداب گاہوں کی تعظیم بجا لائے تو یہ امر تعظیم بجا لانے والے کے لئے اللہ کے نزدیک خیر ہی خیر ہے جو اسلامی اور روحانی برکات کا بہترین مفاد ہے پھر فرمایا۔ ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب (حج) اور جو شخص شعائر اللہ کی تعظیم بجا لائے تو یہ عمل تعظیم دلی اتقا کی علامات سے ہے۔ حرمات اور شعائر اللہ میں طواف اور سعی اور وقوف اور ھدی و قلائد وغیرہ مع متعلقات سب داخل ہیں۔ حتے کہ بحالت احرام بحکم یا ایھا الذین آمنوا لیبلونکم اللہ بشیء من الصید تنالہ ایدیکم ورماحکم لیعلم اللہ من یخافہ بالغیب فمن اعتدی بعد ذالک فلہ عذاب الیم۔ اور بحکم یا ایھا الذین آمنوا لا تقتلوا الصید وانتم حرم اور بحکم وحرم علیکم صید البر ما دمتم حرما ہاتھ یا کسی ہتھیار سے شکاری...

حج کرنے والا انسان اپنے حج مبرور کی برکت سے بہشتی زندگی کا وارث ہو سکتا ہے۔ ورنہ رسمی حج جو اپنے اندر مغز اسلام رکھتا ہے۔ مذہبی حقیقت روحانیہ وہ تو ایک جسم بلا روح اور قشر بلا مغز ہے۔

154

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دستور اساسی و قواعد و ضوابط مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک اہم حصہ

جملہ ارکان مجلس خدام الاحمدیہ کو دستور اساسی و قواعد و ضوابط کا ایک حد تک علم ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ان کی تعمیل کر سکیں۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ایک اہم حصہ شائع کیا جاتا ہے۔ ہر مقام کی مجلس عاملہ جملہ ممبران پر مشتمل ہوگی۔ اور اس کی مجلس عاملہ میں مندرجہ ذیل عہدیداران شامل ہوں گے۔ قائد۔ سیکرٹری۔ مہتمم مال۔ مہتمم تجنید۔ نگران۔ اگر کسی مجلس کے اراکین ڈیڑھ صد سے زیادہ ہو جائیں۔ یا اراکین کی سکونت ایک دوسرے سے اتنے فاصلہ پر ہو کہ ان کا آسانی سے اجتماع نہ ہو سکتا ہو۔ تو مجلس حلقہ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن قادیان کے متعلق استثناء ہوگا۔ یہاں مجالس حلقہ کی کوئی مشترکہ مجلس مقامی نہ ہوگی۔ بلکہ مجلس عاملہ مرکزیہ ہی حلقہ ہائے قادیان کی نگرانی کرے گی۔

مجلس عاملہ حلقہ میں یہ عہدیداران ہونگے

(۱) زعیم (۲) سیکرٹری (۳) فنانشل سیکرٹری (۴) مہتمم تجنید۔

جن مقامات میں مجالس حلقہ نہیں۔ بلکہ صرف ایک ہی مجلس ہے۔ وہاں صدر مجلس قائد کہلائے گا۔ نہ کہ زعیم۔ مجلس مقامی کے جملہ ممبران دس دس کے حزب میں منقسم ہوں گے۔ حزب کا لیڈر سائق کہلائے گا۔ مجلس مقامی کے عہدیداران کے مندرجہ ذیل فرائض ہوں گے۔

قائد

(۱) قائد مجلس مقامی کے جملہ امور کا نگران ہوگا

(۲) مجلس عاملہ مرکزیہ کے احکام کی تعمیل کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۳) مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ قواعد کی توضیح کا فیصلہ قائد کے اختیار میں ہوگا۔ جس کی اپیل صدر مجلس کے پاس ہو سکے گی۔

(۴) مجلس عاملہ مقامی کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(۵) اخراجات کی منظوری کے لئے مہتمم مال مقامی اور قائد کے دستخط ضروری ہوں گے

(۶) مقامی امور کے متعلق قائد کثرت رائے کو رد کرنے کا حق رکھتا ہے۔ لیکن اس صورت میں قائدین کو ایک ہفتہ کے اندر اندر صدر مجلس کو اس امر کی اطلاع کرنا ضروری ہوگا۔

(۷) اپنے حلقہ میں رکنیت مجلس خدام الاحمدیہ کی منظوری دے گا۔ اور صدر کو اطلاع دے گا۔ لیکن صدر کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ قائد کی منظوری کے خلاف فیصلہ دے

(۸) قائد کا یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدیدار کو معطل کر دے۔ معزولی کا حق صدر کو ہوگا۔

(۹) اس صورت میں کہ قائد اپنے مقام سے باہر جا رہا ہو۔ اسے اختیار ہوگا کہ اس عرصہ کیلئے اپنا قائمقام مقرر کر دے۔

سیکرٹری مقامی

(۱) مجلس عاملہ مرکزیہ کے تمام فیصلہ جات کا ریکارڈ اپنے دفتر میں محفوظ رکھے گا۔

(۲) مجلس عاملہ مقامی کے تمام فیصلہ جات کا ریکارڈ اپنے دفتر میں محفوظ رکھے گا۔

(۳) اس کا فرض ہوگا کہ سست ممبروں کی رپورٹ قائد مقامی کے سامنے پیش کرے۔

(۴) رپورٹ ہفتہ وار کا فارم روزانہ پر کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔ جسے وہ ہر ہفتہ قائد کے دستخطوں سے دفتر مرکزیہ میں روانہ ہوگا۔

(۵) ماہوار رپورٹ ہر اگلے مہینہ کے پہلے ہفتہ میں روانہ کرنا اسکا فرض ہوگا۔

فنانشل سیکرٹری

(۱) اراکین مجلس سے ہر ماہ کی دس تاریخ تک چندہ فراہم کر کے قائد کے پاس جمع کرائے

(۲) اپنے شہر کے چندہ دہندگان اور نادہندگان کی فہرست قائد مقامی کی وساطت سے دفتر مرکزیہ میں روانہ کرنا اسکا فرض ہوگا

(۳) اپنے ہاں کے مخیر حضرات اور مربیان سے عطایا وصول کر کے دفتر محاسب میں مجلس خدام الاحمدیہ کی مدمیں بوساطت قائد جمع کراوے اور فہرست دفتر مرکزیہ میں روانہ کرے

(۴) اس کا فرض ہوگا۔ کہ آمد و خرچ کے ریکارڈ کی تفاصیل دفتر میں محفوظ رکھے۔

افسر تجنید

(۱) خدام الاحمدیہ کی رکنیت کے لئے نوجوانوں میں تحریک کرے۔

(۲) اپنی کارگذاری کی ہفتہ وار رپورٹ پیش کرے۔

(۳) اپنے مقام کے تمام احمدی نوجوانوں کی فہرست تیار کرے۔ اور غیر ممبروں کو ممبر بنانے کی تلقین کرے۔ مذکورہ فہرست کی ایک نقل دفتر مرکزیہ میں بھیجے۔

محاسب مقامی

(۱) مقامی مجلس کے جملہ حسابات کی نگرانی کرے

(۲) اور اس کے متعلق ماہوار رپورٹ ہر مہینہ کی پندرہ تاریخ تک قائد کے پیش کرے۔

مفتش

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے ہر کام کی نگرانی کرے۔ جو قائد کی طرف سے اس کے ذمہ لگائی جائے۔

نوٹ:۔ قائد مقامی کی ہدایات کے ماتحت اپنے حلقہ میں زعیم کے وہی فرائض ہوں گے۔ جو قائد کے مجلس مقامی میں ہیں۔ اور دوسرے عہدیداران حلقہ کے بھی اپنے حلقہ میں وہی فرائض ہوں گے۔ جو عہدیداران مقامی کے ہیں ؎

سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

تبلیغ اندرون ہند

برما اور لنکا میں تبلیغ احمدیت

برما میں تبلیغ

مولوی احمد خانصاحب نسیم ۲۲ر اکتوبر کو مانڈلے سے لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں رنگون سے ٹانگو۔ ٹانگو سے یمیدن اور یمیدن سے مانڈلے گیا۔ ۹ اکتوبر کو رنگون سے روانہ ہوا تھا۔ ٹانگو میں شام کو پانچ بجے پہونچا۔ پانچ دن قیام کیا۔ صبح آٹھ بجے سے لے کر رات دس گیارہ بجے تک تبلیغ کا موقعہ ملتا رہا۔ ایک حافظ صاحب نے کچھ سوالات کئے۔ جن کے مفصل جواب ان کو دیئے گئے تقریباً پانچ دنوں میں ایک سو افراد تک پیغام حق پہونچایا۔

یمیدن میں آکر سات روز تک قیام کیا۔ زیادہ تر عرصہ جماعت کی تربیت میں صرف ہوا۔ تبلیغ بھی کی گئی۔ ایک آدمی جماعت میں شامل ہوئے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

اس عرصہ میں جماعت کے افراد کو چندوں اور بعض دیگر انتظامی امور کے متعلق ہدایات بھی بھیجتا رہا ؎

لنکا میں تبلیغ

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ احمدیہ جن کا حلقہ تبلیغ مالابار اور سیلون ہے۔ ان دنوں کولمبو میں ہیں۔ اور نہایت کامیابی سے پیغام حق پہونچا رہے ہیں۔ آپ نے قیدیوں کو مرکزی جیل میں جا کر نصائح کرنے کی اجازت حاصل کر لی ہے۔ اور ۸ر اکتوبر کو آپ نے جیل میں ۴۵ منٹ تک وعظ کیا۔ مولوی صاحب ملیالم اور تامل کے عالم ہیں۔ اس لئے رسالہ ستیہ دوتن کے لئے ملیالم میں مضامین لکھنے کے علاوہ آپ نے ٹراونکور کی جماعت کی درخواست پر ایک ٹریکٹ ملیالم میں لکھا ہے۔ اور آلہ نشر و اشاعت پر تامل میں تقریر کے لئے مدعو ہوئے ہیں۔ مولوی صاحب ملاقاتوں۔ دوروں۔ اخبارات میں مضامین اور درس و تدریس کے ذریعہ فریضہ تبلیغ ادا فرماتے ہیں۔ متعدد لوگوں کو عربی بھی پڑھاتے ہیں ؎ مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ ملک کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ چلن آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں! (مینجر)

اہم ملکی حالات

لیڈروں کے باہم سیاسی مذاکرات

دہلی سے ۲ نومبر کی خبر ہے۔ کہ ان دنوں یہاں سیاسی لیڈروں میں مذاکرات بکثرت ہو رہے ہیں۔ پرسوں وائسرائے سے ملاقات سے قبل اور بعد گاندھی جی اور راجندر بابو نے مسٹر جناح کے ساتھ ان کے مکان پر ملاقات کی۔ آج گاندھی جی تنہا مسٹر جناح کی قیام گاہ پر پہنچے۔ اور ان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے۔ بعد ازاں گاندھی جی۔ راجندر بابو۔ مولانا آزاد اور پنڈت نہرو کے مابین طویل مشاورت ہوئی۔ پانچ بجے شام مسٹر جناح سے ملاقات کے لئے پنڈت نہرو ان کے مکان پر پہنچے۔ اور دو گھنٹہ گفت و شنید کرتے رہے۔ اس کے بعد یہ دونو گاندھی جی کی قیام گاہ پر گئے۔ جہاں سے پندرہ منٹ کے بعد مسٹر جناح واپس آ گئے۔ آج دوپہر وائسرائے کی طرف سے مسٹر جناح۔ گاندھی جی اور راجندر بابو کو سربمہر لفافے موصول ہوئے۔ سرکاری حلقوں کی اطلاع کے مطابق ان تینوں لیڈروں کو وائسرائے پھر ملاقات کا موقعہ دیں گے۔ لیکن اس کا وقت گاندھی جی مقرر کریں گے۔ آج اس امر کا اعلان کر دیا گیا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس سہ شنبہ کو وردھا میں منعقد ہو گا۔

لکھنؤ میں شیعہ سنّی فساد

لکھنؤ کے شیعہ سنّی فرقوں میں احرار نے فتنہ انگیزی کا جو بیج بویا تھا۔ وہ اب تک پھوٹتا جا رہا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد ایک عرصہ سے اس کوشش میں تھے۔ کہ یہ جھگڑا مٹ جائے۔ اور اس کی امید بھی بندھ گئی تھی۔ چنانچہ کل کے اخبارات میں یہ خبر آئی تھی۔ کہ سمجھوتہ قریباً ہو چکا ہے۔ لیکن آج یہ نہایت ہی رنجیدہ اور افسوسناک اطلاع آئی ہے۔ کہ وہاں دونو فرقوں میں شدید فساد ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں تین مسلمان تو جان سے مارے گئے۔ اور متعدد مجروح ہوئے اور اس وقت تک پچاس گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ شہر میں کرفیو آرڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ فساد کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ شیعوں کی طرف سے اصرار کیا گیا۔ کہ سنّی ایک گلی سے بعض جھنڈے جن پر صحابہ درج ہے۔ اتار دیں۔ سنیوں نے کہا۔ یہ جھنڈے عرصہ سے گڑے ہوئے ہیں ہٹنے نہیں۔ جب شیعہ ان جھنڈوں کو زبردستی اتارنے لگے تو فساد ہو گیا۔

پنجاب اسمبلی کی دلچسپ کارروائی

۲ نومبر کو پنجاب اسمبلی میں غیر سرکاری ریزولیوشن کے پیش ہونے کا دن تھا۔ یونینسٹ پارٹی کے ایک رکن نے یہ ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ زرعی پیداوار کے سوا باقی تمام تجارتی اشیاء پر اور خاص کر ان چیزوں پر جو امراء استعمال کرتے ہیں۔ مناسب ٹیکس لگائے۔ سر چھوٹو رام نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریزولیوشن حکومت کے ایماء سے پیش کیا گیا ہے۔ تا حکومت کی آمد بڑھے۔ اس میں کوئی ترمیم منظور نہیں کی جائے گی۔ اور اسے اس قدر جلد نافذ کیا جائیگا کہ مخالف بنچ الامان پکار اٹھیں گے۔ آج تک جو لوگ حکومت کو کچھ نہیں دیتے۔ یہ ان سے روپیہ وصول کرنے کا ذریعہ ہے جسے غرباء کی امداد کے لئے کارخانے اور دستکاریاں جاری کرنے پر صرف کیا جائیگا۔ یہ ریزولیوشن ۷۲ ووٹوں کے مقابلہ میں ۱۸ کی کثرت سے پاس ہو گیا۔ ایک اور ممبر نے ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ ایسے غیر زراعت پیشہ لوگوں کے مکانات کو جن کی جائداد پانچ ہزار روپیہ کی ہو قرقی سے محفوظ کرنے کے لئے حکومت مناسب اقدام کرے۔ یونینسٹ پارٹی کے ایک ممبر نے کہا۔ کہ کانگریسی ممبر اس کی تائید کریں۔ کیونکہ ان کو ہمیشہ یہ شکایت رہتی تھی کہ حکومت غیر زراعت پیشہ لوگوں کا خیال نہیں رکھتی۔ صرف زمینداروں کے مفاد کو مد نظر رکھتی ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ ہندو ممبروں کی طرف سے اس کی بھی مخالفت کی گئی۔ حتیٰ کہ سوشلسٹ بھی اس کے مخالف تھے۔ پیر منظور محمود نے کہا۔ کہ یہ دن پنجاب کی تاریخ میں یادگار رہے گا جبکہ کانگریسی ممبر سرمایہ داروں سے مل کر غریب غیر کاشتکاروں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ سوشلسٹوں کا سرمایہ داروں سے مل جانا شاید اس وجہ سے ہے کہ نازیوں کے ساتھ روس کا اتحاد ہو چکا ہے۔ ابھی بحث جاری تھی۔ کہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔ سوالات کے وقت وزیر تعلیم نے بیان کیا۔ کہ متحدہ قومیت کی داغ بیل ڈالنے کے لئے گورنمنٹ نے یہ پالیسی اختیار کی ہے۔ کہ پنجاب کے سکولوں میں صرف ایک زبان یعنی اردو کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے ویسے زبانوں کی تعلیم دینے کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے۔ کہ تمام زبانوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ اور سب کی تعلیم کے لئے انتظام کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم غیر ملکی حالات

وزیر اعظم برطانیہ کا جنگ کے متعلق بیان

لنڈن سے ۲ نومبر کی خبر ہے کہ آج دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین نے حالات جنگ کے متعلق ہفتہ وار بیان دیا۔ اور کہا۔ کہ موسم کی خرابی کا جنگ کی سرگرمیوں پر نمایاں اثر ہے۔ زبردست سردی کی وجہ سے برطانوی افواج دفاعی استحکامات میں مصروف ہیں۔ صرف توپ خانوں سے ایک دوسرے پر گولہ باری جاری ہے۔ آبدوزوں کے حملوں کو روکنے کے لئے بھی ہماری سرگرمیاں کامیاب رہی ہیں۔ دشمن کے ہوائی جہاز ہمارے جہازوں اور ہوائی جہازوں کو نقصان پہنچانے سے قاصر رہے ہیں۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے دشمن کے علاقہ پر پرواز کر کے فوٹو لئے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس نے جرمنی میں مایوسی کی لہر پیدا کر دی ہے۔ پہلے جرمن نہایت بے تابی سے اس کے منتظر تھے۔ مگر اسے سن کر وہ خوش نہیں ہوئے۔ اس نے اپنی تقریر میں اتحادیوں کے مقاصد کا بھی ذکر کیا ہے۔ حالانکہ ہم کئی بار ان کی وضاحت کر چکے ہیں۔ اور دنیا کی مختلف اقوام ان پر پسندیدگی کا اظہار کر چکی ہیں۔ اور سلطنت برطانیہ کے تمام حصوں سے ہمارے ساتھ تعاون کے وعدے کئے جا رہے ہیں اور نو آبادیاتی وزراء کی جو کانفرنس یہاں منعقد ہو رہی ہے۔ اس سے بہت اچھے نتائج پیدا ہونگے۔ ان ممالک کو جنگ میں شامل کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا گیا۔ وہ خود بخود آمادہ ہوئے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ برطانیہ کو اگر کوئی نقصان پہنچا تو وہ بھی اس سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے جرمنی کے خلاف اقتصادی جنگ کے وزیر نے کہا۔ کہ جرمن جانے والا پانچ لاکھ ٹن مال اب تک برطانیہ کے قبضہ میں آ چکا ہے۔ اس میں پٹرول۔ ایلومینیم۔ تانبا۔ فاسفیٹس اور دوسری کئی اہم چیزیں شامل ہیں۔ برطانوی ناکہ بندی کی وجہ سے کئی ممالک نو اب جرمن کو کوئی مال بھیجتے ہی نہیں۔

ترکی سوویٹ معاہدہ کے متعلق روسی وزیر خارجہ کا بیان

روس کے وزیر خارجہ کی تقریر کا ایک حصہ کل کے اخبارات میں چھپ چکا ہے۔ آج کے اخبارات میں اس کا وہ حصہ آیا ہے۔ جس میں اس نے ترکی کے ساتھ معاہدہ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اور کہا۔ کہ ہم ترکی کے ساتھ اس لئے معاہدہ کرنا چاہتے تھے۔ کہ ایک تو اس طرح ترکی جرمنی کے خلاف محاذ میں شریک نہیں ہو سکے گا۔ اور دوسرے ہم اس سے مطمئن ہو جائینگے۔ کہ جنگ کی صورت میں ترکی غیر ملکی جہازوں کو بحیرہ اسود کی طرف نہیں آنے دیگا چونکہ ترکی گورنمنٹ نے ان دونوں شرائط کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اس لئے معاہدہ نہ ہو سکا۔ اتحادیوں کے ساتھ معاہدہ کر کے ترکی نے غیر جانبداری کی پالیسی ترک کر دی ہے اور اس کا یہ فعل آتش جنگ کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔ اتحادی تو دل سے چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ ممالک کو جنگ کے قریب کریں۔ اس لئے وہ اس معاہدہ پر بہت خوش ہیں۔ باقی رہا یہ سوال کہ ترکی اپنے کئے پر متاسف ہوگا یا نہیں۔ اس کے متعلق ہم فی الحال کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ہمارا صرف اتنا ہی فرض ہے کہ اپنے پڑوسی ملک کی پالیسی میں تبدیلی کو مد نظر رکھیں۔ اور صورت حالات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

انگلستان کی خبریں

لنڈن یکم نومبر ہاؤس آف کامنز میں مسٹر سمتھ نے لنکا کے آئین میں تبدیلیوں کے متعلق سوال کیا۔ جس کے جواب میں مسٹر میکڈانلڈ نے کہا۔ کہ جنگ چھڑنے کی وجہ سے گورنر ابھی اصلاحات کی رپورٹ تیار نہیں کر سکے۔

لارڈ نیوفیلڈ کو ایئر منسٹری میں ڈائرکٹر جنرل آف منٹیننس کا عہدہ دیا گیا ہے۔ ان کے سپرد جہازوں کی نگرانی کا کام ہے۔

لنڈن ۲ نومبر جرمن جہاز جو تیل لا رہا تھا اسے برطانوی جہازوں نے گھیر لیا۔ اس پر تیل کے ۲۰۰۰ ڈبے لدے ہوئے تھے۔ جرمن کپتان نے جہاز کو برطانوی جہازوں کے حوالہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے غرق کر دیا۔ تمام جہازی بچا لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جہاز دوسرے جرمن جہازوں کے لئے چلانے کا تیل لے جا رہا تھا۔

لنڈن ۲ نومبر ہالینڈ کی گورنمنٹ نے جرمنی کی سرحد سے ملحقہ ان تمام علاقوں میں جو جنگی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتے ہیں مارشل لا نافذ کر دیا ہے۔ کئی حلقوں میں بند باندھ دئیے گئے ہیں۔ کہ اگر جرمنی کی طرف سے حملہ ہو۔ تو پانی چھوڑ کر ہلاک کر دیا جائے۔

پیرس ۲ نومبر حکومت فرانس کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ مغربی محاذ پر عموماً سکون رہا۔

ڈیوک آف ونڈسر نے محاذ جنگ پر فرانسیسی فوج کا معائنہ کیا علاوہ ازیں فرانسیسی توپ خانہ کو کام کرتے بھی دیکھا۔ اور فرانسیسی فوجی افسروں سے مصافحہ کیا۔ اور ان کے ٹینکوں کا معائنہ کیا۔

جرمنی کی خبریں

کوپن ہیگن۔ ۲ نومبر برلن کی اطلاع مظہر ہے۔ جرمن ملٹری حلقوں نے

جنگ یورپ کی خبریں!

اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے موسم بہار تک میگناٹ لائن پر کوئی حملہ بڑے پیمانہ پر نہیں ہو سکتا۔

لنڈن ۲ نومبر معلوم ہوا ہے۔ جرمن مورچوں میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر گذشتہ شب کوئی سرگرمی دیکھنے میں نہیں آئی۔ البتہ گشت کرنے والی فوجیں نقل و حرکت میں مصروف رہیں۔

جرمنی کے ایک خفیہ ریڈیو سٹیشن نے گذشتہ رات ایک اعلان کیا ہے کہ مسٹر مولوٹف کی تقریر کے بعد نازی لیڈر بالکل مایوس ہو گئے ہیں۔ چونکہ اٹلی نے بھی غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس لئے نازیوں کی مایوسی بڑھ گئی ہے۔ اور وہ بد دل ہو گئے ہیں۔ عوام کا خیال ہے۔ کہ آج اگر جرمنی نے پولینڈ پر ہاتھ صاف کیا ہے۔ تو کل ہندوستان اور انگلستان پر بھی اس کی نظر پڑ سکتی ہے۔

ہندوستان کی خبریں

لنڈن ۲ نومبر آج ہاؤس آف لارڈز میں سب سے پہلے لارڈ سٹینہوپ نے بین الاقوامی صورت حالات پر اسی طرح تبصرہ کیا جس طرح ہاؤس آف کامنز میں مسٹر چمبرلین نے کیا۔ اس کے بعد لارڈ سنیل نے کہا کہ ہندوستان کی صورت حالات کو میری پارٹی نے تشویش کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ گورنمنٹ کو ہماری پارٹی کی حمایت اسی حد تک حاصل ہوگی۔ جس حد تک ہم کو اس بات کا اطمینان دلایا جائے گا کہ حکومت ہندوستان کی اور ہماری جائز امیدوں اور مطالبات کو پورا کرنے کی کوشش کرے گی

مدراس ۲ نومبر گورنر مدراس کے مشیر مسٹر جی۔ ٹی لوگ آج انگلستان سے بذریعہ ہوائی جہاز مدراس پہونچے اور اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ انہوں نے اپنے ہوائی سفر کے حالات کے ضمن میں کہا کہ ۲۷ اکتوبر کو جب وہ برنڈزی اور روم کے درمیان تھے۔ تو ان کے جہاز کے ایریل پر بجلی گری۔ جس سے ہوائی جہاز کو نقصان پہونچا۔ لیکن جہاز میں مردوں۔ عورتوں کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔

پشاور ۲ نومبر گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ جنگ کے سلسلہ میں سرگرمیوں کے پیش نظر چونکہ نمبوں آرڈی ننس ڈپو اور صوبہ سرحد کے دوسرے فوجی اداروں میں ملازموں کا کام بڑھ گیا ہے۔ اس لئے گورنر صوبہ سرحد فوجی اداروں کو اپنے خاص اختیارات کے ماتحت فیکٹری لا سے مستثنےٰ قرار دیتے ہیں۔ ملازموں کو مقررہ اوقات سے زیادہ کام کرنے کے لئے معاوضہ دیا جائیگا۔

متفرق خبریں

کراچی ۲ نومبر معلوم ہوا ہے۔ آنریبل خان بہادر اللہ بخش صاحب وزیر اعظم سندھ نے سردار ولبھ بھائی پٹیل چیئرمین کانگرس پارلیمنٹری سب کمیٹی سے موجودہ صورت حالات اور وزارت سندھ کے متعلق خط و کتابت کی جس کے نتیجہ میں سردار پٹیل نے وزیر اعظم سے کہا ہے کہ سندھ کی مختلف صورت حالات کی وجہ سے انہیں دیگر کانگرسی وزارتوں کی طرح مستعفی ہونے کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ خان بہادر نے مستعفی ہونے کی پیشکش کی تھی۔ مزید اطلاع ہے کہ کانگرس پارٹی سنے اب سندھ اسمبلی میں جنگ کا ریزولیوشن پیش نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس قسم کا ریزولیوشن پیش کرنے کا جو نوٹس دیا جا چکا ہے۔ اسے منسوخ کر دیا جائے گا۔

ماسکو۔ ۲ نومبر سوویٹ سپریم کونسل کے دونوں ایوانوں میں روس کے اکرین کے الحاق کا بل متفقہ طور پر پاس ہو گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لا کر دوبارہ جوانی کا موسم دکھاتی ہے۔ جسم میں بیحد طاقت و چستی پیدا کرتی ہے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ **تریاق نسواں** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے۔ جو کوڑیوں کے مول آپکی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند اسکو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپیہ علاوہ محصول۔ پتہ۔ **ریسٹورین لیبارٹری** پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ ایک مخلص اور شریف گکے زئی نوجوان بعمر ۲۸ سال کیلئے رشتہ درکار ہے۔ وہ محکمہ نہر میں ٹھیکیداری کا کام کرتے ہیں۔ ایف سے پاس اچھی صحت کے نوجوان ہیں۔ شرعی ضرورت کی بناء پر دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی کنواری تعلیم یافتہ قبول صورت و سیرت ہو۔ قوم کی شرط نہیں۔ خط و کتابت بنام غلام مرتضیٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ سٹی

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

لنڈن ۲ نومبر۔ جرمنی کے ساتھ سرحد کے تمام اہم مقامات پر نیدر لینڈ کی گورنمنٹ نے مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔ ان علاقوں میں جہاں مارشل لاء لگایا گیا ہے۔ جرمنی کی طرف سے حملہ کی صورت میں سیلاب کا پانی لایا جائے گا۔

کوپن ہیگن ۲ نومبر۔ جنیوا کی اطلاع ہے کہ سوویٹ یونین نے لیگ آف نیشنز سے علیحدگی کا فیصلہ کر لیا ہے مگر تا حال لیگ سکرٹریٹ میں روس کی طرف سے کوئی سرکاری نوٹیفکیشن موصول نہیں ہوا۔

پشاور ۲ نومبر۔ سابق شاہ امان اللہ کے ایک ایجنٹ غلام احمد خان نے کل اپنے آپ کو پولیٹیکل ایجنٹ کرم ایجنسی کے حوالہ کر دیا۔ یہ شخص آفریدیوں میں امان اللہ کی تخت کابل پر واپسی کا پروپیگنڈا کیا کرتا تھا۔ احمد خان کی پارٹی کا ایک اور آدمی بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ بھی واضح ہو کہ امان اللہ کے سابق ایجنٹوں کی گرفتاری کے سلسلہ میں جو آفریدیوں کے علاقہ کی ناکہ بندی کی گئی تھی۔ وہ ابھی تک جاری ہے۔

مختلف آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی مختلف کانگرس کمیٹیوں کی میٹنگیں عنقریب ہونگی جن میں اپنی ورکنگ کمیٹیوں کو اختیارات دینے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ ممکن ہے ورکنگ کمیٹیاں ہنگامی صورت حالات میں اپنے آپ کو وار کونسلوں میں تبدیل کر لیں۔ سرخپوش آرگنائزیشنوں کی بھی اس قسم کی میٹنگیں ہونگی۔

کراچی ۲ نومبر۔ چیف سکرٹری سندھ گورنمنٹ نے مسٹر آر۔ کے بدھوار میئر کراچی کارپوریشن کو دعوت دی تھی۔ کہ وہ سندھ گورنمنٹ ہاؤس کا بنیادی پتھر رکھے جانے کی تقریب میں شامل ہوں مگر انہوں نے انکار کر دیا ہے۔ یونائیٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ دعوت قبول کرنے سے پہلے میئر نے نشستوں کے انتظام کے متعلق دریافت کیا تو چیف سکرٹری نے انہیں مطلع کیا کہ میئر کے لئے پہلی قطار میں آخری نشست ریزرو کی گئی ہے اس پر میئر نے سکرٹری کو لکھا کہ کراچی کے اول شہری کو پہلی قطار کی سب سے پہلی نشست دی جانی چاہئے۔ چونکہ ان کے اس مطالبہ کو منظور نہیں کیا گیا۔ اس لئے انہوں نے اس تقریب میں شمولیت سے انکار کر دیا۔

ٹوکیو یکم نومبر۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ سردست برطانیہ اور امریکہ سے گفت و شنید شروع نہیں کریگی دفتر خارجہ کے ایک افسر نے کہا کہ ایک ماہ کے اندر اندر وانگ چنگ وے کے ماتحت نئی چینی گورنمنٹ قائم کی جائیگی اور اس کے نتیجہ کے طور پر مشرق بعید کی پوزیشن واضح ہو جائے گی۔ اس کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ جب نئی گورنمنٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ تو جاپان گفت و شنید کرنے کو تیار ہوگا۔ سر رابرٹ کریگی نے کوبے میں انگریزوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جاپان اور برطانیہ میں گفت و شنید پھر جاری کرنے کا وقت آ گیا ہے اس وقت دونوں ممالک میں متنازعہ امور صرف دس فی صدی ہیں۔ اور ان میں سے تین فیصدی تو غلط فہمی پر مبنی ہیں اور باقی سات فی صدی غیر متنازعہ ہیں۔

کراچی ۲ نومبر۔ جھنڈ کے ایک ہندو ساہوکار کو روگ ریلوے سٹیشن پر دو مسلمانوں نے گولی سے ہلاک کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ قتل منزل گاہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں ہندوؤں کی مخالفت کا نتیجہ ہے۔ اس واقعہ سے سکھر اور بعض اور شہروں میں ہندوؤں نے ہڑتال کر دی ہے۔

نئی دہلی ۲ نومبر۔ آج صبح ہریجن کالونی میں ایک ہال کا افتتاح کرتے ہوئے گاندھی جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ عمارت کی غذا ہے۔ نیز جانکی دیوی کو جن کی یاد میں یہ ہال تعمیر کیا گیا ہے خراج تحسین ادا کرتے ہوئے کہا کہ اپنی زندگی کے دوران میں انہوں نے ہریجنوں کی بڑی بھاری خدمات سرانجام دی ہیں۔

انقرہ سے یکم نومبر کی اطلاع ہے کہ صدر جمہوریہ ترکی نے نیشنل اسمبلی کا افتتاح کرتے ہوئے ایک تقریر میں کہا کہ اتحادیوں کے ساتھ ہمارا معاہدہ کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں۔ بلکہ اس کا مقصد صرف قیام امن اور بین الاقوامی مفاد کا تحفظ اور ترکی کی حفاظت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جنگ کی تباہی کا دائرہ اثر زیادہ وسعت نہ اختیار کر سکے۔ اس معاہدہ کو عملی صورت میں اسی وقت نافذ کیا جائیگا۔ جب کوئی ملک ہمارے جائز حقوق کی پامالی کی کوشش کرے گا۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ گو روس کے ساتھ ہمارا معاہدہ نہیں ہو سکا لیکن دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات مستحکم بنیادوں پر قائم ہیں۔ موجودہ ہنگامی ضروریات سے پیدا شدہ حالات کو پرانے دوستانہ تعلقات پر اثر انداز نہیں ہونے دیا جائیگا

واشنگٹن ۲ نومبر۔ امریکن سیاسی حلقوں نے پریذیڈنٹ روزویلٹ کے متعلق روس کے ریمارکس کو سخت ناپسند کیا ہے چنانچہ کل غیر جانبداری کے بل پر بحث کے دوران میں ایک ممبر نے مطالبہ کیا۔ کہ روس میں مقیم امریکن سفیر کو واپس بلا لیا جائے

نیو یارک ۲ نومبر۔ میکسیکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ایک وائرلیس جہاز کی طرف سے آمدہ پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک نامعلوم جہاز کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہے۔ پیغام کے ساتھ آبدوز کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی آبدوز کے حملہ کا شکار ہو گیا ہے۔

انگورہ ۲ نومبر۔ جنگ کی ذمہ داری برطانیہ کے سر ڈالنے کے لئے جو زبردست کوشش جرمنی اور روس کی طرف سے کی جارہی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے استنبول کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ واقعات و حالات کی بنا پر جنگ کی ذمہ داری کے متعلق جو یقین لوگوں کے دلوں میں جاگزین ہو چکا ہے۔ اس کے بدلنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔ موجودہ جنگ جرمنی کا ہمالیہ سے مقصد رہا ہے اور نیشنل سوشلزم کا تو انحصار ہی اس بات پر تھا کہ بین الاقوامی تعلقات پر بربریت کی حکمرانی ہونی چاہئے ایک اور اخبار نے بھی اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر چیمبرلین۔ لارڈ ہیلی فیکس اور مسٹر ایڈن کی تقریروں کو تمام اخبارات نے جلی عنوانات سے شائع کیا ہے۔

استنبول ۲ اکتوبر۔ ترکی اخبارات نے روسی وزیر خارجہ کی تقریر کو تفصیلاً شائع نہیں کیا۔ سیاسی حلقے اس تقریر پر اظہار ناپسندیدگی کر رہے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ وزیر خارجہ روس نے اس تقریر میں کسی ندبر کا ثبوت نہیں دیا۔ خصوصاً ترکی کے متعلق اس کے ریمارکس سخت ناپسند کئے گئے ہیں۔

لاہور ۲ نومبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک سرکلر کے ذریعہ لفظ زمیندار کی تشریح کی ہے جس میں درج ہے کہ مزروعہ اراضی کے موروثی مالک یا موروثی پٹہ دار کا لڑکا ملازمت کی اغراض سے زمیندار متصور ہوگا۔ بشرطیکہ اس کے والد یا دادا کی بودوباش دیہات میں ہو اور اس کا عام گزارہ زرعی پیداوار پر ہو

واشنگٹن ۲ نومبر۔ آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر روزویلٹ نے کہا کہ امریکہ اپنی غیر جانبداری کی حفاظت کا ہر ممکن انتظام کرے گا اس کے لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ سینیٹ سے ۲۷½ کروڑ ڈالر کے ضمنی مطالبہ زر کو منظور کراؤں۔ یہ رقم بحری۔ ہوائی۔ اور فوجی استحکام کے لئے خرچ کی جائے گی۔ تاکہ امریکہ کو اپنی حفاظت کے لئے غیر جانبداری کی پوزیشن ترک نہ کرنی پڑے

انگورہ ۲ نومبر۔ حکومت عراق نے صدر جمہوریہ ترکی کے نام برطانیہ اور فرانس کے ساتھ معاہدہ کی تعریف میں ایک طویل پیغام مبارکباد ارسال کیا ہے دیگر ممالک بھی معاہدہ مذکور کی اہمیت اور عظمت کو برابر واضح کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت ترکی ایک مشترک لائحہ عمل قرار دینے کی غرض سے وزراء ترکی و ایران و عراق و افغانستان کی ایک کانفرنس کا انتظام کر رہی ہے۔ اگر یہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ تو موجودہ جنگ کے متعلق ترکی کی روش کے اثر کا نتیجہ ہوگی۔

بغداد ۲ نومبر۔ پارلیمنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے آج ریجنٹ نے فرانس اور برطانیہ سے ترکی کے دوستانہ فوجی معاہدہ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس معاہدہ کی بدولت یہ یقین کیا جا سکتا ہے کہ دنیا کا یہ حصہ جنگ کے شعلوں کی لپیٹ سے بچا رہے گا یہاں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah